
510

آیات نمبر 18 تا 24 میں مسلمانوں کو عمومی طور سے اور منافقین کو خصوصی طور سے آخرت کو یاد رکھنے کی تنبیہ۔ جنت کا حصول ہی اصل کامیابی ہے۔ قرآن ایسی چیز ہے کہ اگر کسی پہاڑ پر نازل کیا جاتا تو وہ خشیت الٰہی سے پاش پاش ہو جاتا، جو لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہیں۔ سورت کے آخر میں اللہ کے کچھ اسماء الحسنیٰ کا تذکرہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اللہ نے انہیں اپنے نفس ہی سے غافل کر دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں، کہ اپنے نفع ونقصان ہی کو بھول گئے اور اپنے کل کے لئے کچھ بھی آگے بھیجنا یاد نہ رہا لَا یَسْتَوِیْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾ اہل جہنم اور اہل جنت کبھی برابر نہیں ہو سکتے، جنت میں جانے والے لوگ ہی اصل میں کامیاب ہیں لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ اور اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور وفکر سے کام لیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں، وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے، وہ بے حد مہربان اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں، وہی حقیقی بادشاہ ہے، وہ نہایت مقدس، سراسر سلامتی، امن و امان دینے والا، محافظ و نگہبان، غلبہ و عزت والا، زبردست عظمت والا اور سلطنت و کبریائی والا ہے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ اللہ ہر اس چیز سے پاک ہے جسے وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ وہ اللہ ہی ہے جو ہر چیز کو پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، اور صورت گری کرنے والا ہے، وہ انتہائی اعلیٰ اور ارفع صفات کا مالک ہے ان آیات میں اللہ کی چند صفات کا ذکر کیا گیا ہے لیکن جتنی اعلی اور ارفع صفات کا تصور کیا جا سکتا ہے، وہ ان سب کا مالک ہے

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اسی کی تسبیح بیان کرتی ہے، وہ نہایت زبردست اور نہایت حکمت والا ہے رکوع [۳]